www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31859

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ یہ جو حکومت کی طرف سے پنشن مقرر اور ہوتی ہے اور سرکاری ملازم کو ملتی ہے، بعض لوگ اس پنشن کو نقد رقم کے عوض فروخت کر دیتے ہیں تاکہ اس کے عوض نقد رقم یکمشت مل جائے، کیا پنشن بیچنے کی یہ صورت جائز ہے کہ نہیں----؟

المستفتی

محمد اکمل، کبیر والا

الجواب حامداً ومصلیاً

پنشن حکومت کی طرف سے عطیہ ہے، جسکی بیع کئی مفاسد کی وجہ سے ناجائز ہے۔

شرح معاني الآثار (4/ 48)

لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ.

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (5/ 186)

لما روي أن رسول الله – صلى الله عليه وسلم – «نهى عن بيع ما ليس عند الإنسان، ورخص في السلم»

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (4/ 555)

وهو ما روي «أنه – عليه الصلاة والسلام – نهى عن بيع ما ليس عند الإنسان ورخص في السلم»

والله سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

۱۲/۵/۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۸، دسمبر ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

دارالعلوم کبیر والا

۱۲/۵/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner